لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

موضوع (با معنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)

مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

مفرد (اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)

مرکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)

اسم

وہ لفظ جو کسی چیز کا نام ہو اور اس کے معنی میں کوئی ٹائم نہ ہو جیسے: کِتَابٌ ، قَلَمٌ ، مِفْتَاحٌ

فعل

وہ کام جس کے معنی میں کوئی ٹائم ہو جیسے: قَرَأَتْ (میں نے پڑھا) أَقْرَأُ (میں پڑھ رہا ہوں)

حرف

حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر نہ سمجھا جاسکے، جیسے : مِنْ (سے) فِیْ (میں) وَ (اور) کہ جب تک ان کے ساتھ کوئی اسم یا فعل نہ ملے اس وقت تک ان سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور جب مل جائے گا تو پورا پورا فائدہ حاصل ہو جائے گا'

جیسے: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ میں واو ہے

بلحاظ جنس

- مذکر
- مؤنث
  - حقیقی
  - قیاسی
  - سماعی

بلحاظ تعداد

واحد

وہ لفظ جو کسی چیز کے ایک ہونے کا مفہوم دے جیسے: رَجُلٌ (ایک مرد)

تثنیہ

وہ لفظ جو دو کا مفہوم بتائے اور یہ واحد کے لفظ کے آخر میں الف اور نون مکسور بڑھانے سے' یا یاء (ی) جس سے پہلے فتح ہو اور نون مکسور لگانے سے بنتا ہے۔

جیسے: رَجُلٌ سے رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ۔

جمع

وہ لفظ جو دو سے زیادہ کا مفہوم بتائے اور یہ واحد کے لفظ میں کچھ تبدیلی کرنے سے بنتی ہے' جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

سالم

وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ سلامت رہا ہو جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔

مذکر سالم

جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد کے صیغہ آخر میں (و ن) یا (ین) لگا کر بنایا گیا ہو جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِيْنَ

مؤنث سالم

جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے جو واحد کے صیغہ کے آخر میں الف اور تاء لگا کر بنائی جاتی ہے' جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

مکسر

وہ جمع ہے جس میں واحد کا لفظ سلامت نہ رہا ہو جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ کہ اس میں جیم اور لام کے درمیان الف آنے کی وجہ سے واحد کا صیغہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور یہ واحد کے لفظ میں کچھ مخصوص تبدیلی کرنے سے بنتی ہے۔

جمع مکسر میں ایک مشہور جمع ہے جس کو جمع منتہی الجموع کہتے (یعنی وہ لفظ جمع جو جمع کی انتہی کو پہنچا ہو) جمع منتہی الجموع کے تین وزن ہیں (1) الف جمع کے بعد دو حرف ہوں جیسے: مَسْجِدٌ کی جمع مَسَاجِدُ (2) الف جمع کے بعد تین حرف ہوں اور درمیان والا ساکن ہو جیسے: مِصْبَاحٌ کی جمع مَصَابِيْحُ (3) الف جمع کے بعد ایک حرف ہو لیکن مشدد ہو جیسے دَابَّةٌ کی جمع دَوَابُّ

نوٹ : جمع مذکر سالم صرف ان اسماء کی بنتی ہے (1) کسی مذکر عاقل کا نام ہو اور تائے تانیث سے خالی ہو جیسے: نَاصِرٌ کی جمع نَاصِرُوْنَ ، اگر تائے تانیث آجائے تو یہ جمع نہیں بنی گی جیسے: أُسَامَةُ کی جمع أُسَامَاتٌ آئے گی، أُسَامَتُوْنَ نہیں آئے گی۔ (2) کسی مذکر عاقل کی صفت ہو اور تائے تانیث سے خالی ہو جیسے: صَادِقٌ کی جمع صَادِقُوْنَ آئے گی، اگر تائے تانیث آجائے تو یہ جمع نہیں بنی گی جیسے: عَلَّامَةٌ کی جمع عَلَّامَاتٌ آئے گی، عَلَّامُوْنَ نہیں آئے گی۔

All Rights Reserved.